سوال

(1017)کیا دیور بھابی کو ہوسپٹل لے جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا سوال ہے، کیا بھائی کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنی بھاوج کو ڈاکٹر کے پاس لے جائے جبکہ بھائی موجود نہ ہو، یا بھائی خود جانے سے معذرت کرے، اور ہسپتال بھی شہر کے اندر ہی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے جائز نہیں ہے کہ "شوہر کے بھائی کے ساتھ اکٹھی گاڑی میں سوار ہو کیونکہ یہ خلوت اور علیحدگی ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کہا ہے اور فرمایا:

أیاکم والدخول علی النساء

''اپنے آپ کو (اجنبی) عورتوں پر داخل ہونے سے بچاؤ۔''

صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! دیور کے متعلق کیا فرمان ہے؟ فرمایا:

الحموالموت

''دیور تو موت ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب یخلون رجل بامراۃالاذومحرم والدخول علی المغیبة، حدیث: 4934، وصحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الخلوۃ بالاجنبیۃوالدخول علیھا، حدیث: 2172 وسنن الترمذی، کتاب الرضاع، باب کراھیۃالدخول علی المقیبات، حدیث: 1171 ومسند احمد بن حنبل: 4/149، حدیث: 17385۔)

تو اے اللہ کے بندو! آپ لوگ ان کلمات سے کیا سمجھتے ہیں؟ تنبیہ یا رخصت اور اجازت بلاشبہ ان الفاظ میں تنبیہ ہی کا مفہوم ہے، اجازت قطعا نہیں ہے۔ لہذا آدمی کےلیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی کی بیوی کے ساتھ علیحدہ ہو، گھر ہو یا گاڑی۔

اور سب سے بری صورت یہ ہے کہ گھر میں اس کا مہمان آجاتا ہے اور صاحب خانہ اپنے کام پر ہوتا ہے اور بیوی مہمان کےلیے دروازہ کھول دیتی ہے اور وہ گھر میں داخل ہو جاتا ہے

اور وہیں صاحب خانہ کا انتظار کرنے لگتا ہے۔ الغرض عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ (اجنبی غیر محرم) مردوں کے ساتھ خلوت میں ہو، خواہ وہ شوہر کے عزیز رشتہ دار ہوں یا اس کے اپنے یا ہمسائے ہی کیوں نہ ہوں۔ بالخصوص جب اس کے پاس اس کا اپنا کوئی محرم نہ ہو، خواہ یہ شہر کے اندر ہو یا سفر میں۔ جبکہ (غیر محرم کے ساتھ) سفر حرام ہے، خواہ خلوت نہ بھی ہو۔ صحیحین میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہتے ہے، کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خطبہ کے دوران میں سنا، فرما رہے تھے :

لا یخلون رجل بامرأة إلا ومعها ذو محرم، ولا تسافر امرأة إلا مع ذی محرم

"کوئی شخص ہرگز کسی عورت کے ساتھ خلوت اور علیحدگی میں نہ ہو، سوائے اس کے کہ اس کے ساتھ کوئی محرم ہو، اور نہ کوئی عورت (اکیلی) سفر کرے الا یہ کہ اس کے ساتھ کوئی محرم ہو۔ (صحیح مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراۃ مع محرم الی حج وغیرہ، حدیث :1341۔ فتویٰ میں مذکور الفاظ صحیح مسلم کی روایت کے عین مطابق ہیں۔تاہم یہ روایت بخاری اور دیگر کتب میں بھی ہے۔ صحیح بخاری، کتاب الجھاد والسیر، باب من اکتتب فی جیش فخرجت امراتہ حاجۃ وکان لہ عزوجل یوذن لہ، حدیث :2844 ومسند احمد بن حنبل :222/1، حدیث :1934۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 713

محدث فتویٰ